4046 ـ گمشدہ چيز كا اعلان مكمل ايك برس تك كيا جائے گا

سوال

مجھے گمشدہ سونا ملا جسے ميں نے بيچ كر اس كى قيمت صدقہ كردى ميرى نيت ہے كہ اگر اس كا مالك آيا اوروہ صدقہ كرنے پر راضي نہ ہوا توميں اسے قيمت ادا كردونگا ، اس ليے كہ مجھے وہ ايك بڑے شہر كے وسط سے ملا تھا ، توكيا مجھ پر كوئى گناہ تونہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

آپ اوردوسروں پر يہ ضرورى ہے كہ جب بھى كوئي گمشدہ اہم چيز ملے اس كا ايك برس تك لوگوں كے جمع ہونے والى جگہوں پر مہينہ ميں دويا تين بار اعلان كرے ، اگر اس كا مالك آجائے تواسے واپس كرديا جائے ، اوراگر نہ آئے توايك برس گزرنے كے بعد وہ اس كى مليكيت ہو گا ، اس ليے كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے اسى كا حكم ديا ہے ۔

ليكن اگر وہ حرمين يعنى مكہ اورمدينہ ميں حرم كى حدود ميں سے ملے تووہ اس كى ملكيت نہيں بن سكتا بلكہ اسے ہروقت اس كا اعلان كرنا چاہيئے تا كہ اس كا مالك اسے حاصل كرلے ياپھر وہ حرمين كے گمشدہ اشياء كے ادارہ كے سپرد كردے تا كہ وہ اس كے مالك كے ليے اسے محفوظ كرليں ۔

اس ليے كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے مكہ كے بارہ ميں فرمايا :

(اس كى گمشدہ اشياء كسى كے ليے حلال نہيں صرف اس كے ليے جواس كا اعلان كرے) ۔

اورنبى صلى اللہ عليہ وسلم كا يہ بھى فرمان ہے :

(ميں نے بھى مدينہ كوحرام كيا جس طرح ابراھيم عليہ السلام نے مكہ كوحرام كيا تھا) اس حديث كى صحت پر اتفاق ہے ۔

ليكن اگر گمشدہ چيز حقير ہواورمالك اس كا اہتمام نہ كرے مثلا رسى ، اورجوتے كا تسمہ ، اورتھوڑى سى رقم ، تواس كى تعريف اوراعلان واجب نہيں ، اسے اٹھانے والے كے ليےجائز ہے كہ وہ اس سے نفع حاصل كرے يا پھر مالك كى جانب سے صدقہ كردے ۔

گمشدہ اونٹ اوراس طرح کے دوسرے جانور جوچھوٹے درندوں مثلا بھیڑیے وغیرہ سے محفوظ رہ سکتے ہوں اس سے مستثنی ہیں ، انہیں پکڑنا جائز نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کے متعلق سوال کے جواب میں فرمایا تھا :

(اسے رہنے دو ، کیونکہ اس کے ساتھ چلنے کے لیے پاؤں اورپینے کے لیے پانی ہے وہ پانی پر جائے اوردرخت کے پتے کھاتا پھرے حتی کے اپنے مالک کے پاس پہنچ جائے) متفق علیہ ۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ .